زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

شیخ نے معتبر سند کے ساتھ امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: سر من رائے میں میری قبر دونوں جانب کے لوگوں کیلئے آفات وعذاب الٰہی سے امان کا ذریعہ ہے مجلسی اول نے دو جانب سے شیعہ وسنی مراد لئے ہیں یعنی حضرت کا وجود پاک اپنے اور بیگانے، ہر کسی کیلئے باعث برکت ہے جیسا کہ کاظمین کا مزار اقدس اہل بغداد کیلئے امان کا ذریعہ ہے سید ابن طاؤس کا ارشاد ہے کہ جو شخص امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے اسے وہ سب عمل کرنا چاہئیں جو ان کے والد گرامی کی زیارت سے قبل انجام دیئے جاتے ہیں پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلایَ یَا أَبا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنَ عَلِیٍّ الْهادِی الْمُهْتَدِی وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ

آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ ابن علیؑ الہادی جو ہدایت یافتہ ہیں آپ پر خدا کی رحمت

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللهِ وَابْنَ أَوْلِیائِهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَجِهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

و برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اور اولیاء خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حجت خدا و حجت ہائے خدا کے فرزند

یَا صَفِیَّ اللهِ وَابْنَ أَصْفِیائِهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیفَةَ اللهِ وَابْنَ خُلَفائِهِ وَأَبا خَلِیفَتِهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

آپ پر سلام ہو اے پسندیدہ خدا پسندیدگان خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خلیفہ خدا خلفاء خدا کے فرزند

یَابْنَ خاتَمِ النَّبِیِّینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ

اور خلیفۂ خدا کے والد آپ پر سلام ہو اے خاتم انبیاءؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیاء کے فرزند

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْأَئِمَّةِ الْهادِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے زنان عالم کی سردار کے فرزند آپ پر

یَابْنَ الْأَوْصِیاءِ الرَّاشِدِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا إِمامَ الْفائِزِینَ

سلام ہو اے ہدایت کرنے والے ائمہ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے ہدایت کرنے والے اوصیاء کے فرزند آپ پر سلام ہو

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رُکْنَ الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا فَرَجَ الْمَلْهُوفِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ

اے پرہیزگاروں کے محافظ آپ پر سلام ہو اے کامیاب لوگوں کے امام آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے ستون آپ پر سلام ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلْاَنْبِیـاءِ الْمُنْتَجَبِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَازِنَ عِلْمِ وَصِیِّ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الدَّاعِی

اے دکھیوں کے دکھ دور کرنے والے آپ پر سلام ہوا ے برگزیدہ نبیو ؑ کے وارث آپ پر سلام ہوا ے وصی رسولؐ کے علم کے خزینہ دار آپ پر

بِـحُـکْمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّاطِقُ بِکِتَابِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ الْحُجَجِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

سلام ہوکہ آپ حکم خدا سے تبلیغ کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ قرآن کریم کی تشریح کرنے والے ہیں

یَـا هَـادِیَ الْاُمَـمِ اَلسَّلامُ عَـلَیْکَ یَا وَلِیَّ النِّعَمِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا عَیْبَةَ الْعِلْمِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

آپ پر سلام ہوا ے حجتوں کی حجت آپ پر سلام ہوا ے قوموں کے رہنما آپ پر سلام ہوا ے نعمتوں کے وسیلے آپ پر سلام ہوا ے گنجینۂ علوم آپ پر سلام ہو

یَـا سَـفِینَةَ الْحِلْمِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَبَا الْاِمامِ الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعاقِلِ حُجَّتُهُ وَالثَّابِتَةِ فِی الْیَقِینِ

اے بردباری کے جامع آپ پر سلام ہوا ے امام منتظرؑ کے والد کہ اہل عقل کے لئے ان کی حجت ظاہر ہے یقین والوں کو ان کی معرفت حاصل ہے

مَـعْـرِفَتُـهُ الْمُحْتَجَبِ عَنْ أَعْیُنِ الظَّالِمِینَ وَالْمُغَیَّبِ عَنْ دَوْلَةِ الْفاسِقِینَ وَالْمُعِیدِ رَبُّنا بِهِ الْاِسْلامَ

وہ ستمگاروں کی آنکھوں سے اوجھل اور بے دین حکمرانوں سے پوشیدہ ہیں ہمارا پروردگار انکے ذریعے اسلام کو زندہ کریگا، فراموش

جَـدِیـداً بَـعْدَ الانْطِماسِ وَالْقُرْآنَ غَضّاً بَعْدَ الانْدِراسِ أَشْهَدُ یامَوْلایَ أَنَّکَ أَقَمْتَ الصَّلاةَ وَ

ہونے کے بعداور قرآن کو زندہ کرے گا، ترک ہونے کے بعد میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کرتے رہے آپ

آتَیْـتَ الـزَّکَـاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَدَعَوْتَ إِلَی سَبِیلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَ

نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے دین کیطرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت سے اور آپ نے خدا

الْـمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً حَتَّـی أَتَـاکَ الْیَقِینُ أَسْأَلُ اللهَ بِالشَّأْنِ الَّذِی لَکُمْ عِنْدَهُ

کی عبادت کی خلوص کیساتھ یہاں تک کہ آپ انتقال فرما گئے سوال کرتا ہوں خدا سے اس شان کے واسطے سے جو آپ، اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ میری

أَنْ یَتَقَبَّلَ زِیَـارَتِـی لَکُمْ وَیَشْکُرَ سَعْیِی إِلَیْکُمْ وَیَسْتَجِیبَ دُعَائِی بِکُمْ وَیَجْعَلَنِی مِنْ أَنْصارِ الْحَقِّ

زیارت قبول فرمائے میری آپکے ہاں حاضری کو پسند کرے آپ کے واسطے سے میری دعا قبول کرے اور مجھے حق کے مددگاروں

وَأَتْباعِهِ وَأَشْیاعِهِ وَمَوالِیهِ وَمُحِبِّیهِ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ.

پیروکاروں، حق کے ساتھیوں، دوستوں اور چاہنے والوں میں قرار دے اور سلام ہو آپ پر، خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں۔

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور اپنا دایاں بایاں رخسار باری باری قبر مبارک پر رکھے اس کے بعد یہ پڑھے:

اَلـلّٰهُـمَّ صَـلِّ عَـلَی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَیْتِهِ وَصَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْهادِی إِلَی دِینِکَ

اے معبود! ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کے خاندان پر رحمت فرما اور رحمت بھیج حسنؑ ابن علیؑ پر جو تیرے دین کی طرف رہبری کرنے والے،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالدَّاعِی إِلی سَبِیلِکَ عَلَمِ الْهُدیٰ وَمَنارِ التُّقیٰ وَمَعْدِنِ الْحِجیٰ وَمأْوَیٰ النُّهَیٰ وَغَیْثِ

تیرے سیدھے راستے پر بلانے والے، ہدایت کے نشان، تقوی کے مینار، عقل و خرد کے خزانے، دانائی کے مرکز، لوگوں کے لئے

الْوَرَیٰ وَسَحابِ الْحِکْمَةِ وَبَحْرِ الْمَوْعِظَةِ وَوارِثِ الْأَئِمَّةِ وَالشَّهِیدِ عَلَی الْأُمَّةِ الْمَعْصُومِ

باران رحمت، دانش کے بادل، نصیحت کے سمندر، ائمہ حق کے وارث، امت پر گواہ و شاہد، گناہوں سے محفوظ،

الْمُهَذَّبِ وَالْفاضِلِ الْمُقَرَّبِ وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرِّجْسِ الَّذِی وَرَّثْتَهُ عِلْمَ الْکِتابِ وَأَلْهَمْتَهُ

نیک کردار، صاحب فضیلت، مقربِ خدا اور ہر ॥لائش سے پاک ہیں وہی کہ جن کو تو نے علم کتاب کا وارث بنایا ان کو فیصلہ کرنے کا

فَصْلَ الْخِطابِ وَنَصَبْتَهُ عَلَماً لِأَهْلِ قِبْلَتِکَ وَقَرَنْتَ طاعَتَهُ بِطاعَتِکَ وَفَرَضْتَ مَوَدَّتَهُ

طریقہ بتایا انہیں اہل قبلہ کے لئے نشان قرار دیا اور ان کی پیروی کو اپنی پیروی کے ساتھ لازم رکھا اور ان کی محبت

عَلَی جَمِیعِ خَلِیقَتِکَ اللّٰهُمَّ فَکَما أَنابَ بِحُسْنِ الْإِخْلاصِ فِی تَوْحِیدِکَ وَأَرْدَیٰ

ساری مخلوق پر واجب کی ہے پس اے معبود %o وہ دنیا سے گئے تیری توحید میں خلوص کے ساتھ تجھے کسی چیز سے تشبیہ دینے والوں کی

مَنْ خاضَ فِی تَشْبِیهِکَ وَحامیٰ عَنْ أَهْلِ الْإِیمانِ بِکَ فَصَلِّ یارَبِّ عَلَیْهِ صَلاةً یَلْحَقُ بِها

تردید کرتے ہوئے اور تجھ پر ایمان رکھنے والوں کی حمایت کرتے ہوئے اسی طرح اے پروردگار ان پر رحمت کر ایسی رحمت کہ جس

مَحَلَّ الْخاشِعِینَ وَیَعْلُو فِی الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهِ خاتَمِ النَّبِیِّینَ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِیَّةً وَسَلاماً وَآتِنا مِنْ

سے وہ تجھ سے ڈرنے والوں میں جا ملیں جنت میں ان کا درجہ بلند ہو کہ وہ اپنے نانا خاتم الانبیاءؐ کے پاس پہنچ جائیں اور ہماری طرف

لَدُنْکَ فِی مُوالاتِهِ فَضْلاً وَإِحْساناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْواناً إِنَّکَ ذُو فَضْلٍ عَظِیمٍ وَمَنٍّ جَسِیمٍ. پھر نماز

سے ان کو درود و سلام پہنچا اور ان کی محبت کی وجہ سے ہم پر احسان و فضل فرما اور نجات و خوشنودی نصیب کر کہ بے شک تو بڑے فضل و احسان والا ہے

زیارت بجالائے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہے: یا دائِمُ یا دَیْمُومُ یا حَیُّ یا قَیُّومُ یا کاشِفَ الْکَرْبِ

اے ہیشگی والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے پائندہ اے تکلیف و پریشانی

وَالْهَمِّ وَیا فارِجَ الْغَمِّ وَیا باعِثَ الرُّسُلِ وَیا صادِقَ الْوَعْدِ وَیا حَیُّ لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَتَوَسَّلُ إِلَیْکَ

دور کرنے والے اے غم مٹانے والے اے رسولوں کو مامور کرنے والے اور اے وعدے میں سچے اے زندہ کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں، وسیلہ بناتا ہوں

بِحَبِیبِکَ مُحَمَّدٍ وَوَصِیِّهِ عَلِیٍّ ابْنِ عَمِّهِ وَصِهْرِهِ عَلَی ابْنَتِهِ الَّذِینَ خَتَمْتَ بِهِمَا الشَّرائِعَ وَفَتَحْتَ

تیرے حضور تیرے حبیب محمدؐ کو ان کے وصی و چچا زاد علیؑ کو جو ان کے داماد ہیں ان دونوں کی ذات پر تو نے شریعتیں تمام کیں اور ان کے ذریعے

بِهِمَا التَّأْوِیلَ وَالطَّلایِعَ فَصَلِّ عَلَیْهِما صَلاةً یَشْهَدُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَیَنْجُو بِهَا الْأَوْلِیاءُ

تشریح قر॥ن و پیش گوئیوں کا ॥غاز کیا پس ان دونوں پر رحمت کر وہ رحمت جسے سب اولین و॥خرین اپنی ॥نکھوں سے دیکھیں اور تیرے دوستوں اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالصَّالِحُونَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ الزَّهْراءِ والِدَةِ الْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ وَسَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ

نیکوں کی نجات کا باعث ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور فاطمہ زہراؑ کو جو ہدایت یافتہ ائمہ کی والدہ اور زنان عالم کی سردار ہیں اپنے پاک و پاکیزہ

الْمُشَفَّعَةِ فِي شِيعَةِ أَوْلادِهَا الطَّيِّبِينَ فَصَلِّ عَلَيْها صَلاةً دَائِمَةً أَبَدَ الْآبِدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَ

فرزندوں کے شیعوں کے بارے میں انکی شفاعت قبول ہے پس ان بی بی پر رحمت کر وہ رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ رہے جب تک زمانہ قائم و باقی ہے وسیلہ بناتا ہوں

أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَالْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الْمَرْضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدَيْ

تیرے سامنے حسنؑ کو جو پسندیدہ، پاکیزہ اور خوش کردار ہیں اور حسینؑ کو جو ستم رسیدہ، پسند شدہ اور نیک پرہیزگار ہیں یہ دونوں جوانان جنت کے سید و سردار

شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْإِمامَيْنِ الْخَيِّرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ النَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْمَظْلُومَيْنِ

ہیں دونوں امام ہیں پسند کردہ، پاک پاکیزہ، پرہیزگار پاک شدہ اور پاکیزہ ہیں دونوں شہید ہیں ستم دیدہ ہیں

الْمَقْتُولَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِما مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَمَا غَرَبَتْ صَلاةً مُتَوالِيَةً مُتَتالِيَةً وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

قتل شدہ پر ان دونوں پر رحمت کر جب تک سورج چڑھتا ڈوبتا رہے ایسی رحمت جو پے در پے ہو لگاتار ہو میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور

بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعابِدِينَ الْمَحْجُوبِ مِنْ خَوْفِ الظَّالِمِينَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْباقِرِ

علیؑ ابن الحسینؑ کو جو عبادت گزاروں کے سید و سردار ہیں کہ ستمگاروں کے ڈر سے گوشہ نشین ہو گئے اور وسیلہ بناتا ہوں محمدؑ بن علیؑ کو جو علم پھیلانے والے

الطَّاهِرِ النُّورِ الزَّاهِرِ الْإِمامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ مِفْتاحَيِ الْبَرَكاتِ وَ مِصْباحَيِ الظُّلُماتِ فَصَلِّ عَلَيْهِما

پاکیزہ ہیں چمکتا ہوا نور یہ دونوں امامؑ ہیں دونوں سردار ہیں برکتوں کا ذریعہ اور تاریکیوں کے چراغ ہیں پس ان دونوں پر

مَا سَرىٰ لَيْلٌ وَمَا أَضاءَ نَهارٌ صَلاةً تَغْدُو وَتَرُوحُ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَنِ

رحمت کر جب تک رات ہوتی اور دن آتا رہے ایسی رحمت جو صبح و شام جاری رہے وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور جعفرؑ بن محمدؑ کو جو خدا کی طرف سے سچ

اللّٰهِ وَالنَّاطِقِ فِي عِلْمِ اللّٰهِ وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي نَفْسِهِ وَالْوَصِيِّ النَّاصِحِ الْإِمامَيْنِ

کیساتھ آئے اور خدائی علوم ظاہر کرتے رہے اور وسیلہ بناتا ہوں موسیٰؑ بن جعفرؑ جو بندہ نیک ہیں اپنی ذات میں اور وصی ہیں نصیحت گو یہ دونوں امامؑ ہیں

الْهادِيَيْنِ الْمَهْدِيَّيْنِ الْوافِيَيْنِ الْكافِيَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِما مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَتَحَرَّكَ لَكَ

ہدایت دینے والے، ہدایت پائے ہوئے، وفا کرنے والے اور پوری طرح رہبری کرنے والے پس ان دونوں پر رحمت کر جب تک فرشتے تیری تسبیح

فَلَكٌ صَلاةً تُنْمىٰ وَتَزِيدُ وَلاَ تَفْنىٰ وَلاَ تَبِيدُ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضا وَبِمُحَمَّدِ

کریں اور آسمان تیرے حکم سے حرکت میں رہیں ایسی رحمت جو بڑھے اور زیادہ ہو، ختم نہ ہو اور نابود نہ ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے علیؑ بن موسیٰؑ کو جو رضا

بْنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى الْإِمامَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ الْمُنْتَجَبَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِما مَا أَضاءَ صُبْحٌ وَدامَ صَلاةً تُرَقِّيهِما

ہیں اور محمدؑ بن علیؑ کو جو پسند شدہ ہیں یہ دونوں امامؑ ہیں دونوں پاک ہیں دونوں پاک اصل ہیں پس ان دونوں پر رحمت کر جب تک صبح روشن ہوتی رہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلَی رِضْوانِکَ فِی الْعِلِّیِّینَ مِنْ جِنانِکَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَیْکَ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ وَالْحَسَنِ

وہ رحمت جو ان کو بلند کرے تیری خوشنودی کی طرف تیرے جنت کے مقام علیین میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علیؑ بن محمدؑ کو جو ہدایت یافتہ ہیں اور

بْنِ عَلِیٍّ الْهادِی الْقائِمَیْنِ بِأَمْرِ عِبادِکَ الْمُخْتَبَرَیْنِ بِالْمِحَنِ الْهائِلَةِ وَالصَّابِرَیْنِ فِی الْإِحَنِ

حسنؑ بن علیؑ کو جو رہبر ہیں یہ دونوں تیرے بندوں کے معاملات میں مستعد ہیں یہ دونوں سخت آزمائشوں میں پڑے اور وہ دونوں مصیبتوں پر صبر کرتے

الْمائِلَةِ فَصَلِّ عَلَیْهِما کِفاءَ أَجْرِ الصَّابِرِینَ وَإِزاءَ ثَوابِ الْفائِزِینَ صَلاةً تُمَهِّدُ لَهُما الرِّفْعَةَ وَ

رہے پس ان دونوں پر رحمت کر صبر کرنے والوں کے اجر اور کامیاب ہونے والوں کے ثواب کے مساوی و برابر ایسی رحمت جو انکی بلندی کا ذریعہ بنے اور

أَتَوَسَّلُ إِلَیْکَ یارَبِّ بِإِمامِناوَمُحَقِّقِ زَمانِنَا الْیَوْمِ الْمَوْعُودِ وَالشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ وَالنُّورِ الْأَزْهَرِ

وسیلہ بناتا ہوں تیری بارگاہ میں اے پروردگار انکو جو ہمارے امام، ہمارے آج کے زمانے میں حق نما ہیں وعدہ شدہ اور شاہد و مشہود ہیں وہ چمکتی ہوئی

وَالضِّیاءِ الْأَنْوَرِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُظَفَّرِ بِالسَّعادَةِ فَصَلِّ عَلَیْهِ عَدَدَ الثَّمَرِ وَأَوْراقِ الشَّجَرِ

روشنی اور روشن تر اجالا ہیں رعب و دبدبہ والے خوش بخت و کامیاب ہیں پس ان پر رحمت فرما درختوں کے پھلوں اور انکے پتوں کی تعداد کے برابر ریت کے

وَأَجْزاءِ الْمَدَرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ وَعَدَدَ مَا أَحاطَ بِهِ عِلْمُکَ وَأَحْصاهُ کِتابُکَ صَلاةً یَغْبِطُهُ

ذرات اور جانوروں کے بالوں اور انکے پروں کے برابر ان چیزوں کی تعداد میں جو تیرے علم میں ہیں اور تیری کتاب میں درج ہیں ایسی رحمت جس پر سبھی

بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ. اَللّٰهُمَّ وَاحْشُرْنا فِی زُمْرَتِهِ وَاحْفَظْنا عَلَی طاعَتِهِ وَاحْرُسْنا بِدَوْلَتِهِ وَ

پہلے اور پچھلے رشک کریں اے معبود ہمیں ان کی جماعت میں اٹھانا ہمیں انکی اطاعت پر قائم رکھنا ہمیں انکی حکومت آنے تک باقی رکھنا انکی سلطنت دکھانا انکی

أَتْحِفْنا بِوِلایَتِهِ وَانْصُرْنا عَلَی أَعْدائِنا بِعِزَّتِهِ وَاجْعَلْنا یارَبِّ مِنَ التَّوَّابِینَ یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ.

عزت کے واسطے سے ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد کرنا اور اے پروردگار ہمیں توبہ کرنے والوں میں قرار دینا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ وَإِنَّ إِبْلِیسَ الْمُتَمَرِّدَ اللَّعِینَ قَدِ اسْتَنْظَرَکَ لِإِغْواءِ خَلْقِکَ فَأَنْظَرْتَه اسْتَمْهَلَکَ لِإِضْلالِ

اے معبود بے شک ابلیس جو سرکش اور ملعون ہے اس نے تجھ سے زندگی مانگی کہ تیری مخلوق کو گمراہ کرے پس تو نے اسے زندگی دی

عَبِیدِکَ فَأَمْهَلْتَهُ بِسابِقِ عِلْمِکَ فِیهِ وَقَدْ عَشَّشَ وَکَثُرَتْ جُنُودُهُ وَازْدَحَمَتْ جُیُوشُهُ وَانْتَشَرَتْ

اس نے تیرے بندوں کو بہکانے کے لئے مہلت مانگی تو نے دی کہ تو پہلے ہی سے جانتا تھا اس نے یہاں 1 نہ بنایا اور اس کے لشکر بہت بڑھ گئے اس

دُعاتُهُ فِی أَقْطارِ الْأَرْضِ فَأَضَلُّوا عِبادَکَ وَأَفْسَدُوا دِینَکَ وَحَرَّفُوا الْکَلِمَ عَنْ مَواضِعِهِ وَجَعَلُوا

کی فوج اکٹھی ہوگئی اور اس کے گماشتے ساری زمین میں پھیل گئے پس انہوں نے تیرے بندوں کو بہکایا تیرے دین میں بگاڑ پیدا کیا، تیرے کلام و احکام

عِبادَکَ شِیَعاً مُتَفَرِّقِینَ وَأَحْزاباً مُتَمَرِّدِینَ وَقَدْ وَعَدْتَ نَقْضَ بُنْیانِهِ وَتَمْزِیقَ شَأْنِهِ فَأَهْلِکْ أَوْلادَهُ

کو تبدیل کیا اور تیرے بندوں کو دھڑوں میں بانٹ دیا اور سرکش گروہوں میں تقسیم کر دیا لیکن تو نے وعدہ کیا تھا کہ جڑ سے اکھاڑے گا اور اس کا زور توڑے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَجُيُوشَهُ وَطَهِّرْ بِلادَکَ مِنِ اخْتِراعاتِهِ وَاخْتِلافاتِهِ وَأَرِحْ عِبادَکَ مِنْ مَذاهِبِهِ وَقِياساتِهِ وَاجْعَلْ

گا پس تباہ کر ابلیس کی اولاد اور اس کی فوجوں کو اپنے شہروں کو انکی بدعتوں اور جھگڑوں سے پاک کر دے اور اپنے بندوں کو ان کے غلط عقیدوں اور خیالوں

دائِرَةَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ وَابْسُطْ عَدْلَکَ وَأَظْهِرْ دِينَکَ وَقَوِّ أَوْلِيائَکَ وَأَوْهِنْ أَعْدائَکَ وَأَوْرِثْ

سے بچالے شیطانوں کا گھیرا تنگ کر اور اپنے عدل کا سلسلہ جاری فرما، اپنے دین کو عیاں کر، اپنے دوستوں کو قوت دے، اپنے دشمنوں کو بے بس کر دے

دِيارَ إِبْلِيسَ وَدِيارَ أَوْلِيائِهِ أَوْلِيائَکَ وَخَلِّدْهُمْ فِي الْجَحِيمِ وَأَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذابِ الْاَلِيمِ وَاجْعَلْ

اور ابلیس اور اس کے دوستوں کے مقبوضہ شہر، اپنے دوستوں کو دلا ابلیس اور اسکے دوستوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھ اور انہیں سخت عذاب کا مزا چکھا اور قرار دے

لَعائِنَکَ الْمُسْتَوْدَعَةَ فِي مَناحِسِ الْخِلْقَةِ وَمَشاوِيهِ الْفِطْرَةِ دائِرَةً عَلَيْهِمْ وَمُوَکَّلَةً بِهِمْ وَجارِيَةً

ان پر اپنی لعنتیں جو تو نے مخلوق میں سے نجس چیزوں کیلئے قرار دے رکھی ہیں اور فطری بدیاں بھی انکے سروں پر ڈال دے جو ان پر چھائی رہیں اور

فِيهِمْ کُلَّ صَباحٍ وَمَساءٍ وَغُدُوٍّ وَرَواحٍ رَبَّنا آتِنا فِي الدُّنْيا حَسَنَةً وَفِي الْاَخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنا

ہر صبح و شام اور ہر چاشت و ظہر میں ان پر پھٹکاریں پڑتی رہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی دے اور اپنی رحمت سے ہمیں

بِرَحْمَتِکَ عَذابَ النَّارِ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اسکے بعد اپنے بھائی بہنوں اور مومنوں کے لئے جو دعا چاہے مانگے۔

دوزخ کی آگ سے بچا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com